مارچ ۱۹۵۳ئہ میں مجلسِ احرارِ اسلام کی برپا کی ہوئی مقدس تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے

شہیدوں کو سلام

سلام ان حق شناسوں، حق آگاہوں، حق پژوہوں کو
جنہوں نے جنگِ یمامہ میں شہید ہونے والے حق پرست صحابۂ رسول علیہم السلام کی ابدی سنّت تازہ کی۔

سلام ان وفاکیشوں کو جنہوں نے محبتِ رسول میں سرمست و سرشار ہوکر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منصبِ ختمِ نبوّت کی حفاظت میں اپنی کڑیل جوانیوں کے نذرانے پیش کئے۔

سلام اُن ابدبجاں جیالوں کو جنہوں نے پاکستان کے طول وعرض میں خونِ دل دے کر محمد رسول اللہ کی ختمِ نبوت کا چراغ جلایا۔

سلام اُن رہروانِ جادۂ اَبدی کو جو فنا کے گھاٹ اُتر کر بقاء دوام پاگئے۔

سلام اُن جری اور جیالوں کو جن کی پامردی و استقلال اور ایثار و شہادت نے جبر و استبداد اور مکر و ارتداد کے بندوں کو خونِ وفا کی جھیل میں ہمیشہ کے لئے غرق کردیا۔

سلام خوددار ماؤں کے ان سپوتوں کو جن کی انمول قربانیوں نے مرزائیت کے نمرود کو ذلت ورسوائی کے گڑھے میں دفن کردیا۔

سلام صد ہزار سلام ان مقدّس روحوں کو جو آج بھی پکار پکار کے کہہ رہی ہیں

کسے کشتہ نہ شد از قبیلۂ ما نیست